عوام کے دن بدلے اور نہ افغانستان کی تقدیر بدلی۔ امریکہ کی پے در پے غلطیوں نے اسے وقت سے پہلے بحرانوں میں دھکیل دیا ہے اور آخر مظلوموں اور شہیدوں کی آہ و زاریوں نے اسے آن گھیرا ہے۔ خدا کرے کہ افغانستان و عراق امریکیوں کے قبرستان بن جائیں تاکہ دنیا سے ظلم و بربریت اور دہشت گردی کا قلع قمع ہو سکے۔

او آئی سی سے ڈاکٹر مہاتیر محمد کا فکر انگیز خطاب اور اس کی ہر دلعزیزی کا راز

گزشتہ دنوں ملائیشیاء کے نئے دارالخلافہ پتراجایا میں مسلمانوں کی برائے نام تنظیم او آئی سی کا روایتی ناکام اجلاس منعقد ہوا۔ گو کہ اس ادارہ نے پہلے بھی مسلمانوں کے لئے کوئی قابل ذکر کردار ادا نہیں کیا اور نہ ہی اس کے مسائل حل کر سکا۔ یہ صرف مسلم حکمرانوں کے لئے ایک فوٹو سیشن کا ذریعہ ہے باقی یہ ہر لحاظ سے مردہ و بے جان پلیٹ فارم ہے۔ اس کی ماضی کی کارکردگی اتنی مایوس کن اور ناکام ترین ہے کہ ماضی کے بڑے بڑے عالمی بحرانوں اور خصوصاً عالم اسلام پر ابتلاء و آزمائش کی کسی بھی مرحلے پر اس نے نہ کوئی کردار ادا کیا اور نہ ہی کوئی عملی سدّ باب کیا۔ اسکا جغرافیہ صرف قراردادوں کی منظوری تک محدود رہا ہے۔

اس بار اس کا اجلاس پہلے سے بھی زیادہ اہمیت کا حامل سمجھا جا رہا تھا اور تھوڑی بہت توقع کی جا سکتی تھی کہ عالم اسلام جو ہر طرف سے دشمنان اسلام کے نرغے میں ہے اور ہر ہر طریقے سے اسکی بنیادیں کمزور کی جا رہی ہیں اور ایک بار پھر استعماریت کا جن اس کو دوبارہ بڑی تیزی کے ساتھ نگل رہا ہے اور عالم اسلام پر دوبارہ غلامی کی منحوس اور سیاہ رات بڑھتی جا رہی ہے۔ ان اقدامات کے خلاف کوئی نہ کوئی مؤثر اور متفقہ لائحہ عمل امت مسلمہ کے سامنے آئیگا لیکن افسوس! صد افسوس! کہ عملاً کچھ بھی نہ ہو سکا۔ البتہ اس بار ایک مرد قلندر نے ایک نئی طرح اور ایک انوکھی وضع کی بنیاد اسمیں رکھ دی۔ اس نڈر اور بیباک جرات مند عالم اسلام کے لیڈر نے جہاں اس مُردوں کی انجمن میں جان ڈالنے کی کوشش کی اور انہیں خودداری سے کام لینے کا درس دیا وہیں اس نے اسکے غلامانہ ذہن کو بھی جھنجھوڑا۔ مسلمانوں کو ان کی پستی کا اصل سبب بتایا اور پست ترین قوم یہود کی ترقی کا راز بھی ان پر عیاں کیا۔ اور یہود و نصاریٰ پر بھرپور تنقید کی۔ جو حقائق پر مبنی تھی اسی لئے آج پورے عالم کفر میں طنز و تشنیع کے نشتر ڈاکٹر مہاتیر پر برسائے جا رہے ہیں۔ ڈاکٹر مہاتیر وقتاً فوقتاً اپنی تلخ گوئی اور حق گوئی کے لئے اچھی شہرت رکھتے ہیں۔ ساتھ میں اپنے ملک اور عوام کی ایسی خدمت کی کہ گزشتہ دنوں ان کی از خود اقتدار سے علیحدگی کے موقع پر نہ صرف ملائیشیا بلکہ دنیا بھر کے لوگوں نے انہیں زبردست خراج تحسین پیش کیا۔ ڈاکٹر مہاتیر موجودہ وقت میں عالم اسلام کے صحیح رہنما ہیں۔ لیکن افسوس آپ بھی وقت سے پہلے پس منظر میں چلے گئے۔ ڈاکٹر مہاتیر کا کردار اور ان کا جرأت مندانہ اقدام او آئی سی کیلئے ایک درخشاں مثال ہے۔ کاش! کہ یہ نعرۂ مستانہ منتشر قافلہ کے لئے بانگ درا اور آواز رحیل ثابت ہو۔ امین۔